ISSN No. 2394-9996

New Vision

Multi Language Research Journal

January 2015

Anjuman Ishat -e- Taleem Beed's
Milliya Arts, Science & Management Science College,
Beed- 431122 (Maharashtra)
E-mail.ID : newvisionjournal@gmail.com
Website : www.milliyasrcollege.org

NEW VISION

Multi Language Research Journal

Chief Editor :- Dr. Mohammed Ilyas Fazil

Principal, Milliya Arts, Science &

Management Science College, Beed.

Executive Editor :- Dr. Mirza Asad Baig Rustum Baig.

Managing Editors:- Prof. Syed Fareed Ahmed Nahri.

Dr. Pathan Ayub Majid Kahn

Editorial Board.

Dr. Syed S.R.

Dr. Mirza Hasham Baig

Dr. Abdus Shakur Quasmi

Dr. Abdul Anees Abdul Rashid.

Dr. Abdul Samad Nadvi

Dr. Shaikh Ajaz Parveen

Dr. Vandan Jadhav

Dr. Kalshetty M.K.

Dr. Patel M.R.

Dr. Alka Shri Dange.

Dr. Mujawar S.T.

Dr. Yashwantkar S.I.

Instruction :-

Editor/Advisory Board/ Publisher will not be responsible for any conflict or contents of published research articles.

ISSN No. 2394-9996

NEW VISION

Multi Language

Research

Journal

JANUARY – 2015

Published By:-

Milliya Arts, Science & Management

Science College, Beed. 431122

Maharashtra. (India)

Index

Sr. No.	Paper Name	Name	Page No.
(1)	Reflection of crises in marital relationship in sehgal's, This time of morning.	Dr. Abdul Anees Abdul Rashid	01
(2)	Analytical study of agonized soul in the Glass palace.	Dr. Shaikh Ajaz Parveen Mohammed Khaleeluddin	07
(3)	Post colonialism in Indian Writing in English – An overview	Prof. Gaikwad .S.D.	16
(4)	अनुसंधान है क्या?	डॉ. मिर्झा असद बेग	19
(5)	कवि प्रदीप का काव्य विश्व	डॉ. सय्यद शौकत अली	23
(6)	हिंदी यात्रा साहित्य की प्रमुख स्त्री यात्रा साहित्यकार	श्रीमती प्रा. विद्या खाडे	29
(7)	दिनकर के साहित्य में दलित, पिड़ीत तथा शोषितों का विमर्श.	डॉ. पटेल एम.आर.	34
(8)	डॉ. रामकुमार वर्मा एक अध्ययन	डॉ. पठाण ए.एम.	38
(9)	अफ्रीका महाद्विप का कथा साहित्य	डॉ. अल्का श्री. डांगे	42
(10)	1980 के बाद के हिंदी साहित्य में ग्राम जीवन के विविध आयाम (रामदरश मिश्र के उपन्याय सुखता हुआ तालाब के संदर्भ में)	मेजर, डॉ. नारायण राऊत	46
(11)	कहानीकार - रामदरश मिश्र	डॉ. वंदन बा. जाधव	52
(12)	स्वातंत्र्योत्तर लघु कथाओं मे बदले जीवन मूल्य	डॉ. कळशेट्टी एम.के.	56
(13)	अनुवाद का सैद्धांतिक पक्ष.	प्रा. राजपुत पी.डी.	61
(14)	स्त्री संघर्ष का सफर `अन्या से अनन्या`	डॉ. आहेर संगिता एकनाथराव	64

Sr. No.	Paper Name	Name	Page No.
(15)	मृणाल पांडे के कथा साहित्य में नारी विमर्श: ``रास्ते पर भटकते हुऐ उपन्यास के विशेष संदर्भ में``	डॉ. मुजावर एस.टी.	70
(16)	रेखा मैत्र के पद्य साहित्य में व्यक्त जीवन दर्शन	डॉ. द्वारका गिते - मुंडे	73
(17)	प्रगतीवादी काव्य में व्यक्त मानवतावाद	डॉ. यशवंतकर संतोषकुमार लक्ष्मण	78
(18)	``भैरवप्रसाद गुप्त के उपन्यासों में नारी जीवन``	प्रा. काळे किर्ती सर्जेराव	82
(19)	भारत की महिला स्वतंत्रता सेनानी अज़िज़न	डॉ. संतोष विष्णू मस्के	87
(20)	``हिंदी भाषा और साहित्य का बदलता परिवेश.``	डॉ. गोविंद पांडव	90
(21)	ऐतिहासिक हिंदी नाटकों में छत्रपती शिवाजी महाराज का इतिहास विरोधी चित्रण	डॉ. गव्हाणे व्ही.बी.	94
(22)	हिंदी कहानी और मानव मूल्य.	शोध छात्र : दीपक कुमार	98
(23)	आदिवासी जीवन और प्रवृत्ती	शोध छात्रा - राजेंद्र सीमा घोडे	102
(24)	कृष्णा सोबती के कथा साहित्य में नारी विमर्श : `मित्रों मरजानी` उपन्यास के संदर्भ में.	शोध छात्र - अंधारे सचिन बेबी	108
(25)	ज्ञानेश्वरमुळे - ``सुबह है की होती नही, एक आकलन``	प्रा. राम मायकर	112
(26)	शोषित उपेक्षितांचे अंतरंग उलगडविणारे अवचटांचे लेखन	प्रा. डॉ. जी.पी. बोडखे	119

Sr. No.	Paper Name	Name	Page No.
(27)	Hassanul Hind Maulana Azad Ali Bilgrami Hyat-o-Khidmat	Dr. Abdus Shakoor Quasmi	125
(28)	"Tanqueed Behtar Se Behtar Adab Takhlique Karti hein"	Principal Dr. Syed Aqueela Gous	129
(29)	Insaniyat Ka Paikar – Zakir Husain	Dr. Ashraf Javed	135
(30)	"Tanqueed Aur Uska Fann"	Dr. Syeda Shahenaaz Parveen	142
(31)	"Naqqad Ke Fraiz"	Prof. Momin Jaleel Masood	147
(32)	"Adabi Tanqueed Ki Tadrees"	Prof. Syed Fareed Ahmad Nahri	152
(33)	"Dr. Zakir Hussain Aazad Hindustan ki Hamageer Shaksiyat"	Dr. Maqbool salim	155
(32)	"Dr. Allama Iqbal Aur Wajood-e-Zan"	Dr. Syed Asfiya Zakriya Madani	163
(33)	"Hazrat Maulana Muhammed Manzaur Nomani"	Dr. Abdul Samad Nadvi	167
(34)	"Faiz Ek Pyami Shair"	Prof. Shaikh Abdul Rauf	171
(35)	"Nazir Ahmed Ki Novel Nigari"	Prof. Aaliya Kauser	177
(36)	"Hindustan Mein Masnavi Ka Agaz"	Prof. Qureshi Ateeq Ahmed	182
(37)	"Seemab Akbarabadi bahaisiyat-e-Shaer"	Prof. Aafiya Uzma	186
(38)	"Afsana Kali Raat" Ka Tajziyati Mutalea	Dr. Qamrunnisa	191
(39)	"Tanqueed Yani Fann pare Ka Hamageer Jaiza"	Prof. Ansari Masood Akhtar Nadvi	197
(40)	Afsana "Zarkhareed" Ka Tahezibi wo Ma'ashrati Tajziyati Mutaalea	Prof. Mujahid Ansari	201

ISSN No. 2394-9996

ادبی تنقید کی تدریس

Adabi Tanqueed ki Tadrees

Syed Fareed Ahmed Nahri
Associate professor, Dept. of Urdu
Milliya College Beed.

ادبی تنقید کی تدریس پر بحث کرنے سے پہلے ہمیں یہ طے کرنا پڑے گا کہ تنقید کیا ہے؟ اور وہ کیوں ضروری ہے، تنقید کی تدریس کی ضرورت کیوں ہے، جب تنقید کی تدریس کی ضرورت ثابت ہو جائے تو یہ دیکھنا پڑے گا کہ تنقید کا مفہوم کیا ہے؟

ادب معاشرے کی بنیادوں میں جاگزیں ہوتا ہے۔اسے صرف صیقل کرنا ضروری ہے۔ ادب کی تفہیم وصراحت کے بغیر ادبی تنقید کی تدریس نہیں ہوسکتی۔تنقید کی تدریس کے لئے ضروری ہے کہ استاد طلبہ کو تنقید کے معنی ومفاہیم سے واقف کرائے، تنقید کا ادب سے رشتہ واضح کرے اور تنقید اور تخلیق کے مابین تعلق کی وضاحت کرے اور یہ بھی ذہن نشین کرایا جائے کہ تنقید کی تنقید کیسے کی جائے۔اس کے بعد معرض بحث یہ ہونا چاہیے کہ نقاد کی ذمہ داری کیا ہے، اور اسے کن کن نکات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔تنقید کے محاسن ومعائب سے بحث کرتے ہوئے تنقید کی تعیین قدر کرنا بھی ضروری ہے نظریاتی وعملی تنقید کو سمجھاتے ہوئے طلبہ کے مبلغ علم کو پیش نظر رکھتے ہوئے تدریس کرنا چاہیے۔

تنقید پڑھاتے ہوئے طلبہ کی دلچسپی اور لکچر کو خوشگوار ماحول میں آگے بڑھانے کے لئے تفریح طبع کے طور پر ان سے کہا جاسکتا ہے کہ آپ لوگ اگر 'ت' 'چھ' 'ت' کو ذہنشین کرلیں تو آسانی

سے ان کا آپسی تعلق ورفرق بھی ذہنوں میں محفوظ ہو جائے گا۔ 'ت' سے شروع ہونیوالے الفاظ یہ ہیں۔ تبصرہ، تنقید، تقریظ، تنقیص، تخلیق اور تحقیق۔ ایسا پیرایہ اختیار کرنے سے موضوع خشک نہ رہے گا بلکہ دلچسپ ہو جائے گا۔

تنقید کے لغوی معنی سے بحث کرتے ہوئے مختلف مثالیں دے کر سمجھایا جا سکتا ہے کہ ہر چیز کی طرح تنقید کے بھی دو رخ ہوتے ہیں۔ تنقید کے بھی دو رُخ ہیں ایک کھرا اور کھوٹا، اسی کھرے کھوٹے کو جانچنے پرکھنے کا نام تنقید ہے۔

ادبی تنقید اس تجزیاتی عمل کا نام ہے جس کے تحت کسی فن پارے کی تشریح، وضاحت کرنے کے علاوہ اس کی قدر و قیمت کا تعین کیا جاتا ہے کسی غزل، نظم افسانہ، ڈراما، ناول یا کسی ادبی تخلیق کا مطالعہ کر کے اس کی خوبیوں اور خامیوں کو الگ الگ خانوں میں تقسیم کرتے ہوئے فن پارے اور فن کار کے مقام کا تعین کریں تو اس عمل کو ادبی تنقید کہا جاتا ہے۔

درج بالا اقتباس میں جو باتیں ہیں اسے جب کلاس روم میں دوران تدریس سمجھایا جائے گا تو اس بات کا لحاظ رکھنا از حد ضروری ہوگا کہ استاد یہ بتائے کہ فن پارہ کیا ہے۔ اور پھر فن پارے پر گفتگو ہو تو اس فن پارے کی بنیادی فنی خوبیوں کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوگا اور پھر فنی خوبیوں کے حوالے سے فن پارے کو جانچا اور پرکھا جائے گا تو فن کار کی شخصیت لازماً ابھر آئے گی اور پھر ایک مکمل نقشہ طلبہ کے سامنے آجائے گا۔ تجزیاتی پہلوؤں سے اگر پڑھایا جائے تو طلبہ کے ذہن کے سوتے کھلتے رہیں گے۔

تنقید کے مختلف دبستانوں کی تدریس، ان میں سے ہر ایک کی اہم خصوصیت طلبہ کو بتائی جائے اور اس سے مطابقت رکھنے والے فن پاروں کا انتخاب کیا جائے۔ مثلاً اگر ہم جمالیاتی دبستان تنقید کے بارے میں طلبہ و طالبات سے تبادلۂ خیال کر رہے ہوں تو 'جمال' کے معنی اور جمالیات کے تصور کو واضح کرنا پڑے گا۔ اور ساتھ ہی ساتھ اس دبستان تنقید سے وابستہ ناقدین کا تذکرہ ان کے ادبی کارناموں کی روشنی میں کیا جائے گا۔

تقابلی تنقید کے لئے استاد ''موازنہ انیس و دبیر'' کو بھی بطور نمونہ پیش کر سکتا ہے۔
عملی تنقید کے تعلق سے دوران تدریس طلبہ سے کہا جا سکتا ہے کہ عملی تنقید کی دو شکلیں ہیں۔

۱ ادب کی جانچ کے سلسلے میں اصولوں کی روشنی میں فن پارے کا جائزہ۔

۲ (دبستان تنقید) نفسیاتی تنقید کن اصولوں کی بنیادوں پر ادب کو جانچیں، اس کے تحت فن پارے کو جانچنا پڑتا ہے۔ کسی مخصوص نظریے کے تحت جانچنے اور پرکھنے کا نام عملی تنقید ہے۔

ادب کے استادوں سے یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ ہم اساتذہ طلبہ کی علمی استعداد کے پیش نظر پڑھائیں۔ طریقۂ تدریس کو دلچسپ اور بامعنی بنائیں عام طور پر ڈگری سطح پر اساتذہ تدریسی وسائل کا استعمال عام طور پر نہیں کرتے ہیں۔ تدریسی وسائل کا استعمال اگر ہم کریں تے تو مثبت نتائج ہمیں ملیں گے۔ دوران تدریس مختلف مثالوں، علامتوں کو سمجھانے کے لئے مختلف چارٹس، بینرس، پروجیکٹر اور PPT کے ذریعے تصاویر مختلف واقعات کا سہارا لے کر اپنے لکچر کو مزید نکھارا اور سنوارا جا سکتا ہے۔ کم از کم علم بالقلم کے تحت تختۂ سیاہ کا استعمال تو کریں۔

تنقید کی تدریس کے حوالے سے مزید یہ کہنا چاہوں گا کہ طلبہ کے تنقیدی شعور اور تنقید کے مختلف اسلوب سے طلبا کو آگاہ کریں اور تنقیدی زبان کے استعمال کی طرف راغب کریں اور یہ تب ہوگا جب ہم طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

آج کے اس ترقی یافتہ اور جدید دور میں ہم اپنی تہذیب اور زبان سے دور ہو رہے ہیں ہمیں اردو ادب کے استادوں کو چاہیے کہ مختلف ادبی پاروں کی لسانی خوبیوں کو سمجھنے کا شعور طلبہ میں پیدا کریں۔ قدیم و جدید ادب کا فرق طلبا کے سامنے رکھیں لکچر کے انداز کے علاوہ طلبا سے گفتگو کے انداز میں تدریس کی جائے اور تفہیم کے عمل میں طلبہ کو بھی شامل رکھا جائے تو میرے خیال میں زیادہ بہتر ہوگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆